پاکستان نمبر ۶۱ بابت، ۲۰۲۳ء

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء میں مزید ترمیم کرنے کا ایکٹ

ہرگاہ کہ، یہ قرین مصلحت ہے کہ پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء)، میں ایسے طریقے کار میں اور بعد ازیں ظاہر ہونے والے اغراض کے لیے مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسبِ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۳ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، تمہید کی ترامیم:۔** پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء) میں، جس کا حوالہ بعد ازیں مذکورہ آرڈیننس کے طور پر دیا گیا ہے، کی تمہید میں،۔

(اوّل) شق (دوم)، حسب ذیل سے تبدیل کر دی جائے گی؛ یعنی:۔

''(دوم) پاکستان کی عوام کو میڈیا میں مستند خبریں، حالات حاضرہ، مذہبی معلومات، برداشت، فن، ثقافت، سائنس، ٹیکنالوجی، معاشی اور توانائی کے فروغ، سماجی شعبے کے معاملات، موسیقی، کھیل، ڈرامہ، بچوں کے مواد اور پبلک اور قومی مفاد کے دیگر موضوعات کے لیے دستیاب انتخاب کو توسیع دینا؛''؛

(دوم) شق (سوم) میں، لفظ ''اور''، آخر میں آرہا ہے، کو حذف کر دیا جائے گا؛

(سوم) شق (پنجم) میں، آخر میں، رابطہ کے بعد، حسب ذیل نئ شق کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(پنجم) اتھارٹی کے لائسنس یافتہ کے ساتھ کام کرنے والے الیکٹرانک میڈیا کے ملازمین کو تنخواہ کی بروقت ادائیگی یقینی بنانا؛''

(چہارم) مجوزہ شق (پنجم) کے بعد، حسب ذیل نئ شق کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(ششم) براڈ کاسٹرز کو ان کے ٹی وی چینلز کے لیئے منصفانہ، شفاف اور آزاد ریٹنگ کو یقینی بنانا''

۳۔ __آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۲ کی ترامیم:۔__ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۲ میں،۔

(اوّل) شق (ز) میں، عبارت ''آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴ مجریہ ۱۹۸۴ء)''، کو عبارت ''ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۱۹ بابت ۲۰۱۷ء)'' سے تبدیل کر دیا جائے گا؛

(دوم) موجودہ شق (ح الف) کو شق (ح الف الف) کے طور پر دوبارہ نمبر دیا جائے گا، اور شق (ح) کے بعد، حسب ذیل نئ شق کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(ح الف) ''غلط معلومات'' سے قابل تصدیق جھوٹ، گمراہ کن، ساز باز کردہ، تخلیق کردہ یا من گھڑت معلومات مراد ہیں جو کسی بھی شخص کی شہرت کو نقصان پہنچانے یا ہراساں کرنے کے ارادے سے سیاسی، ذاتی، یا مالیاتی مفاد یا ماحصل کے لیئے دوسرے شخص کا نقطہ نظر حاصل کرنے کی کوشش کیئے یا اسے درست کوریج اور جگہ دیئے بغیر پھیلائی گئی ہوں یا شیئر کی گئی ہوں لیکن اس میں غلط اطلاع شامل نہیں ہے؛''؛

(سوم) موجودہ شق (ل الف)، کو شق (ل الف الف) کے طور پر دوبارہ نمبر دیا جائے گا، اور شق (ل) کے بعد، حسب ذیل نئ شق کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(ل الف) ''غلط اطلاع دینا'' سے قابل تصدیق غلط مواد یا معلومات جو

غیر ارادی طور پر شیئر یا پھیلائی گئی ہوں مراد ہیں؛''

(چہارم) شق (ح ج) کے بعد، حسب ذیل نئی شق کا اندراج کیا جائے گا، یعنی:۔

''(ح د) ''الیکٹرانک میڈیا کے ملازم'' سے اتھارٹی کے لائسنس یافتہ ملازم کے طور پر کام کرنے والا شخص مراد ہے اور شامل ہے؛''؛

(پنجم) شق (ص) میں، لفظ ''کارپوریشن''، کو عبارت ''کارپوریشن یا پبلک ہیئت'' سے تبدیل کر دیا جائے گا؛

(ششم) شق (ش) کے بعد، حسب ذیل نئی شق کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(ش الف) ''شدید خلاف ورزی'' سے اس آرڈیننس کی خلاف ورزی یا اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۱۹ کی خلاف ورزی مراد ہے؛''؛

(ہفتم) شق (پنجم) میں، لفظ ''اور''، آخر میں آنے پر تو حذف کر دیا جائے گا؛ اور

(ششم) مذکورہ بالا طور پر ترمیم کردہ، شق (پنجم) کے بعد، حسب ذیل نئی شق کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(پنجم الف) ''واجبات کی بروقت ادائیگی'' سے واجبات کی ادائیگی جب الیکٹرانک میڈیا کے ملازم کو دو ماہ کے اندر کر دی جائے، مراد ہے؛ اور''۔

۳ الف۔ آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۴ کی ترمیم۔ مذکورہ آرڈیننس میں دفعہ ۴ میں، ذیلی دفعہ (۳) کے بعد، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(۴) اتھارٹی ریٹنگ کمپنی کو رجسٹر کرتے وقت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ منصفانہ، شفاف اور آزاد فورمز لائسنس یافتگان کو ریٹنگ جاری کریں گے۔

۴۔ **آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۶ کی ترامیم:۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۶ میں،۔

(الف) ذیلی دفعہ (۲) کے بعد حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ (۲ الف) کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

(۲ الف) ڈویژن جسے اس آرڈیننس کا کام سونپا گیا ہے پانچ امیدوار کے پینل کی سفارش کرے گا جو ذیلی دفعہ (۲) کی شرائط کو پورا کرتے ہوں اور اسے پارلیمانی کمیٹی کو بھیجے گا جو چار ارکان پر مشتمل ہوگی دو قومی اسمبلی سے اور دو سینیٹ سے جن کو اسپیکر قومی اسمبلی اور چیئرمین سینیٹ کی جانب سے بالترتیب نامزد کیا جائے گا جن میں سے ہر ایک ایوان میں سے ایک حکومتی بینچوں سے اور ایک حزب اختلاف سے ہوگا اور پارلیمانی کمیٹی پینل پر غور کرے گی اور صدر کی جانب سے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ایک امیدوار کے تقرر کے لیئے سفارش کرے گی، جہاں پارلیمانی کمیٹی کسی بھی شخص کے پینل کے موصول ہونے کے تیس ایام کے اندر سفارش کرنے نا کام ہو جاتی ہے، تو متعلقہ ڈویژن پینل کو وزیر اعظم کو بھیجے گا جو صدر کو نمایاں طور پر موزوں امیدوار کی سفارش کرے گا کہ اسے صدر کی جانب سے چیئرمین کے طور پر تقرر کیا جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ جب قومی اسمبلی تحلیل ہو گئی ہو، پارلیمانی کمیٹی کے تمام ارکان سینیٹ سے ہوں گے جنہیں چیئرمین سینیٹ نامزد کرے گا۔''؛ اور

(ب) ذیلی دفعہ (۴ الف)، حسب ذیل سے تبدیل کر دی جائے گی؛ یعنی:۔

''(۴ الف) باقی دو اراکین، کا تقرر ضرورت کی بنیاد پر اور چیئرمین کی سفارش پر اس ڈویژن کی جانب سے کیا جائے گا، جسے اس آرڈیننس کا کاروبار تفویض کیا گیا ہو اور وہ ووٹ نہ دینے والے اعزازی اراکین ہوں گے، ان میں سے ایک براڈ کاسٹرز سے اور ایک

پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹ (PFUJ) سے ہوگا۔

۵۔ **آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۸ کی ترامیم:۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۸ میں،۔

(اوّل) ذیلی دفعہ (۳) کے بعد، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(۳ الف) اتھارٹی کے اجلاس جدید ڈیوا ئسز کے ذریعے سے بھی کیے جائیں گے بشمول لیکن وڈیو لنک تک محدود نہیں ہوں گے۔''؛ اور

(دوم) ذیلی دفعہ (۵) میں، الفاظ'' اور چیئرمین اور ہر رکن کے عزم کی جداگانہ طور پر نشاندہی کرے گا'' حذف کر دیئے جائیں گے۔

۶۔ **آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۱۱ کی ترمیم:۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۱۱ میں، الفاظ'' وہ مناسب سمجھے''، کو الفاظ'' ضوابط کی رُو سے مقررہ ہوں'' سے تبدیل کر دیئے جائیں گے۔

۷۔ **آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۱۳ کی تبدیلی:۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۱۳ کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''۱۳۔ **تفویض کرنا:۔** اتھارٹی چیئرمین یا رکن یا افسر کو اس آرڈیننس کے تحت اپنے کوئی بھی اختیارات، ذمہ داریاں یا کارہائے منصبی جیسا کہ وہ ضوابط کی رُو سے مقررہ ہوں تفویض کر سکے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ اختیار کے تفویض میں نشر کرنے والا میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس لائسنس ماسوائے ٹی وی کیبل کے عطاء کرنے، ختم کرنے یا منسوخ کرنے کا اختیار شامل نہیں ہوگا:

مزید شرط یہ ہے کہ براڈ کاسٹ میڈیا لائسنس کی معطلی کی حد تک، اتھارٹی اپنا اختیار اتھارٹی کے چیئرمین اور دو اراکین کو تفویض کر سکے گی۔''۔

۸۔ آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ 19 کی ترمیم:۔

مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ 19 میں،۔

’’(الف) شق (ہ) میں، عبارت ’’اور مذکورہ مواد تمہید کے علاوہ ازیں ہوگا، اور لائسنس یافتہ اس ضمن میں یا جب اور جیسے اتھارٹی کو مطلوب ہو۔تعمیلی سالانہ رپورٹ بھی پیش کرے گا کا آخر میں اضافہ کردیا جائے گا؛اور

(ب) شق (ط) کے بعد، آخر میں ختمہ کو، رابطہ سے تبدیل کردیا جائے گا اور بعدازاں حسب ذیل شقات کا اضافہ کردیا جائے گا، یعنی:۔

(ی) غلط معلومات نشر نہیں کرے گا۔

(ک) یہ یقینی بنائے گا کہ ایک باقاعدہ پروگرام کے دوران اشتہار کے لیے مسلسل وقفہ پانچ منٹ سے زائد کا نہ ہوگا اور ایسے دو لگاتار وقفوں کے درمیان کا دورانیہ دس منٹ سے کم نہ ہوگا‘‘۔

(ل) اس بات کو یقینی بنائے گا کہ چینل کا مواد (جو الیکٹرانک میڈیا پر دستیاب ہے جس میں لوگو اور نام وغیرہ شامل ہیں، ڈیجیٹل میڈیا یا کسی بھی اس طرح کے دوسرے فورم پر مختلف، تبدیل، متبادل تحریف کردہ نہ ہوگا‘‘۔

۹۔ آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء میں، نئی دفعات ۲۰الف اور ۲۰ب کی شمولیت:۔

مذکورہ آرڈیننس میں، مذکورہ بالا طور پر ترمیم کردہ، دفعہ ۲۰ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعات کو شامل کردیا جائے گا، یعنی:۔

’’**۲۰الف۔ لائسنس یافتہ کی الیکٹرانک میڈیا کے ملازمین کو واجبات کی بروقت کی ادائیگی کی ذمہ داری:۔** اتھارٹی کا لائسنس یافتہ اس میں کام کرنے والے الیکٹرانک میڈیا کے ملازمین کے واجبات کی دو مہینے کے اندر بروقت ادائیگی کو یقینی بنائے گا۔

۲۰ب۔ سرکاری اشتہارات:۔ اتھارٹی کا لائسنس یافتہ اپنے ملازمین کی واجب الادا تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے اتھارٹی اور شکایات کونسل کے

تمام فیصلوں اور احکامات کی تعمیل کرے گا۔

لائسنس یافتہ کی جانب سے عدم تعمیل کی صورت میں، اتھارٹی یا، جیسی بھی صورت ہو، شکایات کونسل وفاقی حکومت یا، جیسی بھی صورت ہو، صوبائی حکومت کے ڈویژن یا محکمے کو جسے اس واسطے کاروبار تفویض کیا گیا ہو لائسنس یافتہ کو ٹی وی یا ریڈیو کے اشتہارات کا اجراء اس وقت تک روکنے کے لیے لکھے گا جب تک کہ وہ اپنے ملازمین کو پچھلی تنخواہیں ادا نہیں کرتا''۔

۱۰۔ آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۲۴ کی ترامیم:۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۲۴ میں،۔

(اوّل) ذیلی دفعہ (۴) کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(۴) نشریاتی میڈیا کا لائسنس بیس سال کی مدت کے لیے جائز ہو گا اور ڈسٹریبوشن سروس لائسنس ایسی مدت کے لیے جائز ہو گا جو سالانہ فیس کی ادائیگی سے مشروط دس سال سے زائد نہ ہوگا، اس میں تاخیری فیس ادائیگی شامل ہے اگر کوئی ہوں جیسا کہ وقتاً فوقتاً مقررہ ہوں لیکن اس میں سالانہ مجموعی اشتہار کا محصول کسی بھی شکل میں جو بھی ہو شامل نہیں ہوگا''؛ اور

(دوم) مذکورہ بالا طور پر تبدیل کردہ، ذیلی دفعہ (۴) کے بعد، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(۴الف) تجدید لائسنس فیس اسی کیٹگری کے آخری بولی کی قیمت پر قابل اطلاق فیس کا پچاس فیصد ہو گی لیکن اس میں سالانہ مجموعی اشتہار کا محصول کسی بھی شکل میں جو بھی ہو شامل نہیں ہوگا''۔

۱۱۔ آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۲۶ کی تبدیلی:۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۲۶ کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''**۲۶۔ شکایات کونسلیں:۔** (۱) وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، عوام الناس، ہیئتوں وغیرہ کے لیے اور اسلام آباد، صوبائی دارالحکومتوں پر اور

ایسے دیگر مقامات پر بھی جیسا کہ وفاقی حکومت تعین کرے الیکٹرانک میڈیا کے ملازمین کی ان کی اجرتوں، تنخواہوں، واجبات، وغیرہ سے متعلق دادرسی کے لیے شکایات کونسلیں قائم کرے گی۔

(۲) ہر کونسل اتھارٹی کے ذریعے اجراء کردہ لائسنس کے ذریعہ قائم کردہ اسٹیشن کے ذریعہ نشر یا جاری ہونے والے پروگراموں کے کسی بھی حصے کے خلاف عوام الناس کی طرف سے اشخاص یا تنظیموں کی طرف سے کی گئی شکایات وصول کرے گی اوران کا جائزہ لے گی اورایسی شکایات پر آراء پیش کرے۔

(۳) ہر کونسل الیکٹرانک میڈیا کے ملازمین کی طرف سے صرف درج ذیل امور کی حدتک شکایات وصول کرے گی اوران کا جائزہ لے گی، یعنی:۔

(الف) کم ازکم ادائیگی اجرت پالیسی؛اور(ب)ان کی تنخواہوں کی بروقت ادائیگی،اورکونسل اتھارٹی کومناسب فیصلے یاحکم کے لیے مذکورہ شکایات پررائے اورسفارشات پیش کرے گی۔

(۴) ہر کونسل ایک چیئرپرسن اور پانچ اراکین پر مشتمل ہوگی جوممتاز شہری ہوں گے، جومتعلقہ تجربہ اور اہلیت کے حامل ہوں جیسا کہ صراحت کی گئی ہے،عوام الناس میں سے کم ازکم دوخواتین ہوں گی۔

(۵) چیئرپرسن یااراکین، تاوقتیکہ قبل ازیں بدتمیزی یا جسمانی یا ذہنی معذوری پر برطرف نہ کردیا جائے، دوسال کی مدت کے لیے عہدہ پر فائز ہوں گے اوراسی طرح کی مدت کے لیے جیسا کہ وفاقی حکومت متعین کرے، دوبارہ تقرری کے اہل ہوں گے:

مگرشرط یہ ہے کہ چیئرپرسن یارکن، چیئرمین کے نام اپنی زیر دستخطی تحریر کے ذریعے، اپنے عہدے سے استعفیٰ دے سکیں گے:

مزید شرط یہ بھی ہے کہ چیئرپرسن اوراراکین اعزازی عہدوں پر فائز رہیں گے۔

وضاحت:۔ اس دفعہ کی اغراض کے لیے،عبارات ''بداطواری'' سے مرادکسی بھی جرم کے لیے سزا جس میں اخلاقی پستی شامل ہےاوراس میں اچھےنظم ونسق کے برعکس منفی رویہ،سیاسی اثرورسوخ یااس میں ملوث ہونا، یابدتمیز ہونا، یاکونسل کے تین یااس سے زائد مسلسل اجلاسوں میں غیرحاضرہوناشامل ہے۔

(۶) الیکٹرانک میڈیاملازمین کی شکایات کی نسبت ذیلی دفعہ(۳) کے تحت دائرہ اختیار استعمال کرنے کی غرض کے لیے، ہر کونسل میں، دوغیررائے دہندہ اعزازی اراکین، ایک براڈکاسٹرز سے اورایک الیکٹرانک میڈیا ملازمین سے، جوصرف اس حدتک خدمت انجام دیں گے،اس ڈویژن کے ذریعے مقرر کیے جائیں گےجس کے لیے

اس آرڈیننس کا کاروبار مختص کیا گیا ہے۔

(۷) کونسل کو شکایت کنندہ، متاثرہ شخص اور لائسنس دہندہ جس کے خلاف شکایت کی گئی ہو کو طلب کرنے کا اختیار حاصل ہوگا اور وہ اس کے امور کے متعلق کسی معاملے کے بارے میں اس سے وضاحت طلب کر سکے گی۔

(۸) کونسلوں کے کارہائے منصبی اور آپریشن ایسے ہوں گے جیسا کہ مقررہ ہوں۔

(۹) کونسلیں اتھارٹی کو کسی فرد واحد کے خلاف کم از کم دو لاکھ روپے اور زیادہ سے زیادہ دس لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کرنے کی سفارش کرے سکیں گی۔ کونسلیں اتھارٹی کو لائسنس یافتہ کے سلسلے میں سرزنش کرنے، ۲۰ لاکھ روپے تک کے جرمانے کی مناسب کارروائی کرنے کی سفارش بھی کر سکیں گی۔ اگر کوئی لائسنس یافتہ دوبارہ خلاف ورزی کرتا ہے تو، کونسل اس آرڈیننس کے احکامات، اس کے تحت وضع کردہ قواعد وضوابط یا پروگرام کے مواد اور اشتہارات کے لیے لائسنس اور ضابطہ اخلاق کی کسی شرائط و قیود جیسا کہ مقرر کیا گیا ہو کی خلاف ورزی کرنے پر کسی براڈ کاسٹ میڈیا، براڈ کاسٹ اسٹیشن یا ڈسٹری بیوشن سروس آپریٹر یا اس شخص کے خلاف کسی بھی پروگرام یا اشتہار کو نشر یا نشر مکرر کرنے یا جاری کرنے پر اسکے لائسنس کی معطلی یا پابندی کی سفارش کر سکے گی۔

(۱۰) اتھارٹی یا چیئرمین کسی بھی معاملے کو مناسب سفارشات کے لیے کونسل کو ارسال کر سکیں گے۔

(۱۱) کونسل دستاویزی ثبوت کی بنیاد پر غلط معلومات کے مواد کی تصدیق کرے گی اور تیس ایام کی مدت کے اندر اتھارٹی کو مناسب سفارشات کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ لائسنس یافتہ یا شکایت کنندہ یا کسی بھی متاثرہ شخص کی طرف سے پیشگی درخواست پر کونسل کی طرف سے دو سے زیادہ التوا نہیں دیئے جائیں گے۔ کسی بھی فریق کی جانب سے پیش نہ ہونے پر یا التواء کے لیے درخواست دائر نہ کرنے کی صورت میں، کونسل دستیاب مواد اور ریکارڈ کی بنیاد پر معاملے کو آگے بڑھائے گی۔"۔

(۱۲) ہر کونسل اتھارٹی کو ضابطہ اخلاق کی تعمیل کے سلسلے میں لائسنس یافتہ کی سالانہ رپورٹ مرتب اور پیش کرے گی۔

۱۲۔ آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۲۷ کی ترامیم:۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۲۷ میں،۔

(اول) بالائی شق میں، لفظ "آپریٹر" کے بعد الفاظ "یا شخص" شامل کر دیے جائیں گے؛

(دوم) شق (اول)، بعد ازیں لفظ "اشتہار" دوسری مرتبہ آنے پر، عبارت "یا کسی بھی شخص

کی طرف سے تاثر،'' شامل کر دیے جائیں گے؛

(سوم) شق (ب) میں، آخر میں ختمے کو، رابطہ سے تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل فقرہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''مگر شرط یہ ہے کہ اتھارٹی شق (الف) کے تحت کسی بھی شخص کے پروگرام یا اشتہار یا اظہار پر پابندی لگانے کے بعد اس معاملے کو مناسب سفارشات کے لیے کونسل برائے شکایات کو ارسال کر سکے گی۔ کونسل، متعلقہ لائسنس یافتہ یا شخص کی سماعت کے بعد، جیسی بھی صورت ہو، اتھارٹی کو تیس ایام کے اندر مناسب کارروائی کرنے کی سفارش کر سکی گی جیسا کہ اس آرڈیننس کے تحت بااختیار کیا گیا ہے۔''۔

۱۳۔ آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۲۹ کی ترمیم:۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۲۹، کی ذیلی دفعہ (۶) کو حذف کر دیا جائے گا۔

۱۴۔ آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۲۹ الف کی تبدیلی:۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۲۹ کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''**۲۹ الف۔ جرمانہ عائد کرنا:۔** اتھارٹی یا، جیسی بھی صورت ہو، چیئرمین، لائسنس یافتہ کو اظہار وجوہ کا معقول موقع فراہم کرنے کے بعد، لائسنس یافتہ پر دس لاکھ روپے تک کا جرمانہ عائد کر سکے گا جو اس آرڈیننس یا قواعد وضوابط یا ضابطہ اخلاق کے کسی بھی حکم یا لائسنس کی شرائط وقیود کی خلاف ورزی کرتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ سنگین خلاف ورزیوں کی صورت میں اتھارٹی لائسنس یافتہ پر دس ملین روپے تک جرمانہ عائد کر سکے گی۔

۲۹ب۔ واجبات بطور بقایا جات محصول اراضی وصول کیئے جائیں گے۔

تمام واجبات بشمول بقایا جات لائسنس فیس، سالانہ تجدید فیس یا اتھارٹی کی طرف سے عائد کردہ جرمانے سمیت دیگر بار محصول اراضی بقایا جات کے طور پر قابل وصول ہوں گے۔''۔

۱۵۔ آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۳۰ الف کی تبدیلی:۔ مذکورہ آرڈیننس کی، دفعہ ۳۰ الف کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"**۳۰ الف۔ اپیلیں:۔** کوئی بھی شخص جو چیئرمین یا اتھارٹی کے کسی بھی فیصلے یا حکم سے متاثرہ ہو، اس کے موصول ہونے کے تیس ایام کے اندر، اس عدالت عالیہ میں اپیل دائر کر سکے گا جس کے علاقائی دائرہ اختیار میں کارروائی شروع کی گئی تھی اور فیصلہ یا حکم صادر کیا گیا"۔

۱۶۔ آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۳۰ب کی شمولیت:۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۳۰ الف کے بعد، جیسا کہ مذکورہ بالا طور پر ترمیم کی گئی ہے، حسب ذیل نئی دفعہ شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"**۳۰ب۔ عدالتوں کے دائرہ اختیار پر پابندی:۔** دیوانی عدالتوں کے اختیار سماعت پر پابندی ہوگی، ماسوائے اس ایکٹ کی رو سے بصورت دیگر فراہم کیا گیا ہو، کسی بھی عدالت یا دیگر اتھارٹی کو اس آرڈیننس کے تحت، اتھارٹی کی جانب سے یا اس کے حوالے سے کیے گئے کسی بھی امر یا کسی بھی کارروائی کی قانونی حیثیت پر سوال کرنے کا دائرہ سماعت نہیں ہوگا"۔

۱۷۔ آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۳۷ کی ترمیم:۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۳۷ کی، ذیلی دفعہ (۱) میں، شق (الف) کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(الف) قومی نشریاتی اداروں اور سرکاری ملکیتی اداروں کو متعلقہ قوانین کے ذریعے بدستور منضبط کیا جائے گا؛ اور"۔

۱۸۔ آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۳۹الف کی شمولیت:۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۳۹ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''**۳۹ الف۔ ضوابط وضع کرنے کا اختیار:۔** اتھارٹی، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، اس آرڈیننس کے داخلی معاملات کی نسبت یا جو اس آرڈیننس کے کسی بھی حکم کے لیے درکار ہوں اس آرڈیننس کی اغراض کی تعمیل کے لیے قواعد وضوابط وضع کر سکے گی جو اس آرڈیننس سے متناقص نہ ہوں''۔

طاہر حسین،

سیکرٹری۔